سوال

(266)دم کر کے کتابیں فروخت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دم کر کے اگر کوئی دعاؤں وغیرہ کی کتابیں پاس رکھی ہوئی ہوں اور جس کو دم کیا ہو اس کو کہا جائے کہ یہ کتابیں خرید کر تقسیم کر دیں تو کیا یہ جائز ہے۔ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرکیہ دم کے علاوہ باقی دم تو بالکل جائز ہے اور درست ہے ایسے دم کرنے میں تو کوئی حرج نہیں جیسا کہ صحیح مسلم میں موجود ہے رہا دینی کتب کی فروخت وخرید یا کسی صاحب استطاعت کو توجہ دلانا کہ وہ دینی کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم کردے یہ امور خیر سے ہے اور نیکی کے کاموں میں تعاون ہے جو بالکل جائز و درست ہے۔ البتہ یہ لحاظ ضرور رکھا جائے کہ جو کتاب تقسیم کے لیے کہی جائے وہ کتاب وسنت کی دعوت پر مبنی ہو اس میں کتاب وسنت کے خلاف کوئی مواد نہ ہو اور دم بھی بالکل جائز تحریر ہوں، شرکیہ دم نہ ہوں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب البیوع، صفحہ:349

محدث فتویٰ